السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(دن کی جہادی تربیت (دورۂ عامہ) نہ کرنے والا پکا منافق و کافر ہے، ایسا نظریہ قرآن وسنت کی روشنی میں کیسا ہے؟ اور اس نظریہ کا حامل کس سلوک کا مستحق ہے؟ (محمد صدیق، ایبٹ آباد

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کا تو مجھے علم نہیں، البتہ صحیح مسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَى شُعْبَةٍ مِنْ نِفَاقٍ))1

[''جو آدمی فوت ہوا نہ اس نے جہاد کیا اور نہ جہاد کا ارادہ کیا وہ نفاق کے شعبہ پر مرا۔'']

[اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے: [''اور تم ان (کفار) کے لیے ہر ممکن قوت تیار رکھو۔''] [الانفال:۶۰

[نیز ارشاد ہے: ''اور ہم نے اس (داوٗد علیہ السلام) کو تمہارے لیے خاص قسم کے لباس (یعنی زرہیں) کی صنعت سکھائی، تاکہ جنگ میں تمہاری حفاظت کرے، پس کیا تم شکر ادا کرنے والے ہو۔'' [الانبیائ:۸۰

اور ہم نے اس (داوٗد علیہ السلام) کے لیے لوہے کو نرم کردیا اور حکم دیا کہ پوری پوری زرہیں تیار کرو اور کڑیاں جوڑنے میں اندازہ رکھو اور عمل صالح کرتے رہو۔ یقینا میں تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہوں۔'' [السبأ:۱۰، ''
[۱۱

ہم تو اپنے رسولوں کو واضح دلائل دے کر بھیج چکے ہیں اور ان کے ساتھ ساتھ کتب اور میزان عدل بھی اتارے تاکہ لوگ انصاف قائم رکھیں اور ہم نے لوہا اتارا، جس میں لڑائی کا مضبوط سامان اور لوگوں کے لیے دیگر منافع ہیں، تاکہ ''
[اللہ ظاہر کردے کہ اس کی اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے کون مدد کرتا ہے، یقینا اللہ بڑا قوت والا اور غالب ہے۔'' [الحدید:۲۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہود بنی نضیر سے حاصل ہونے والے مال فیٔ جو آپ کا مخصوص حق تھا، سے ایک سال کا خرچ برائے اہل وعیال بچا کر بقایا، تمام مال جہادی ساز وسامان گھوڑوں اور اسلحہ کے لیے وقف کردیتے تھے۔
2

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اے بنی اسماعیل 1 تیر اندازی کیا کرو، تمہارے باپ جناب اسماعیل علیہ السلام بھی تیر انداز تھے۔''3

[اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے، تو اس کے لیے تیاری کرتے۔''] [التوبۃ:۴۶

مسلم کتاب الجہاد باب ذم من مات ولم یغز ولم یحدث نفسہ بالغزو1

صحیح البخاری کتاب الجہاد باب المجن ومن یتترس بترس صاحبہ، صحیح مسلم کتاب الجہاد والتسیر باب حکم الفیئ 3 صحیح البخاری کتاب الجہاد باب التحریض علی الرمی 2

۱ ۱۴۲۴ھ ۲۲

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 670

محدث فتویٰ